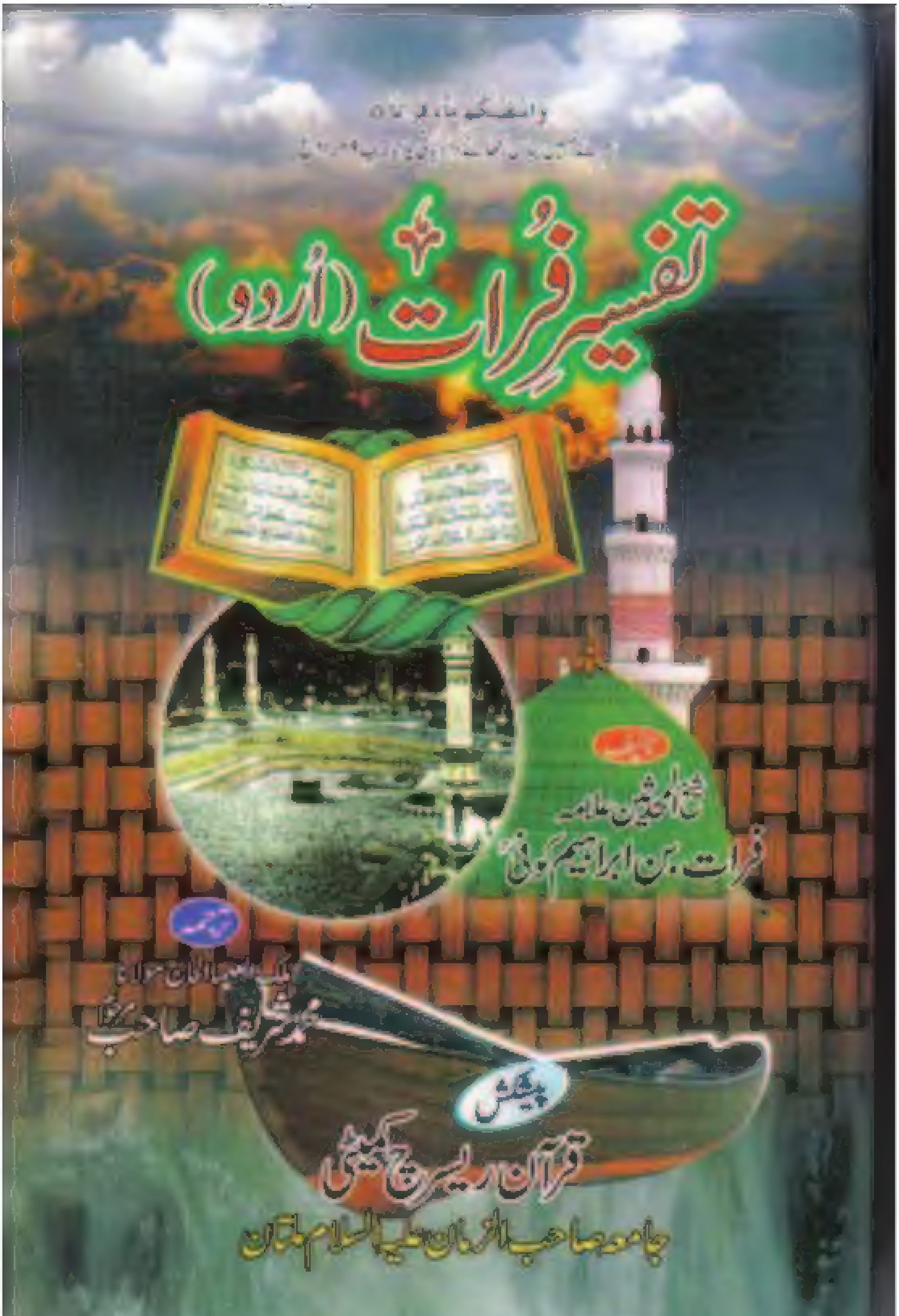
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ——— تفسیر فرات

مؤلف ——— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ——— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتانی

پیشکش ——— تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ——— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ——— 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

کی خدمت میں بنو حارثہ کے باغ میں حاضر تھا۔ ایک اونٹ حضورؐ کی خدمت میں آیا جو لاغر اور خارش کی بیماری میں مبتلا تھا، سجدہ میں گر گیا۔ ہم لوگوں نے کہا جابر سے تم نے اس کو سجدہ کرتے دیکھا تھا! اس نے کہا کہ ہاں میں نے اُسے سجدہ کرتے دیکھا تھا۔ اس نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دی تھی، رسول اللہؐ نے عمر سے فرمایا، اس اونٹ نے مجھے سجدہ کیا ہے۔ اور مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے۔ جاؤ اس کو اس کے مالک سے خرید لو اور آزاد کر دو۔ اس پر کسی کی دسترس نہ ہو۔ عمر نے خرید کر اس کو آزاد کر دیا۔ عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ جب جانور آپ کو سجدہ کر سکتے تو ہم زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں!

آنحضرتؐ نے فرمایا ——— اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے "

جابر نے کہا کہ یہ آیت نازل ہوئی ———

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

"تم یہ کہہ دو کہ میں تو اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں کرتا، مگر اپنے قرابت داروں کی محبت "

اسحاق نے کہا کہ میں نے عمرو بن شعیب سے ———

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

کا مطلب پوچھا، اس نے کہا کہ قرابت داروں سے مراد اس کے اہل بیت میں سے قرابت دار مراد ہیں۔

ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے ———

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ کے قرابت دار کون ہیں، جن سے